اسلام میں سلام کی اہمیت

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

خانقاہ حنفیہ، مرکز اہل السنۃ والجماعۃ سرگودھا

عنوانات ایک نظر میں

مختلف قوموں کا طریقہ ملاقات: 3

غیر مسلموں کی مشابہت سے بچو: 4

اسلام میں ملاقات کا طریقہ اور الفاظ: 5

حضرت آدم علیہ السلام اور ملائکہ کا سلام وجواب: 5

سلام پھیلاؤ: 6

گفتگو سے پہلے سلام: 6

سلام میں ابتداء: 6

کون کس کو سلام کرے؟ 7

بچوں کو سلام: 7

سلام میں 10،20،30 نیکیاں: 8

سلام کی خصوصیات: 9

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ ہمیں انسان بنایا اور انسان بنانے کے بعد مسلمان بنایا۔ ایک مسلمان کے ذمہ دوسرے مسلمان کے کون کون سے حقوق ہیں؟ اس کے بارے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مختلف مواقع پر ان کو بیان فرمایا ہے۔ درج ذیل حدیث مبارک اسی مبارک سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں پانچ بنیادی حقوق کو بیان کیا گیا ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَ عِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ۔

صحیح البخاری، رقم الحدیث:1240

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: (ایک) مسلمان کے (دوسرے) مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی عیادت کرنا، جنازے میں شریک ہونا، (اس کی طرف سے ملنے والی) دعوت کو قبول کرنا اور چھینک کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللهُ کہنا۔

مختلف قوموں کا طریقہ ملاقات:

اقوام عالم میں ایک دوسرے سے ملاقات کا طریقہ پایا جاتا ہے۔ اسلام سے پہلے زمانہ جاہلیت میں لوگ ایک دوسرے کو حیاك الله، أَنْعِمْ صباحا، صباح الخیر، مساء الخیر وغیرہ جیسے الفاظ کہتے تھے۔ یہودی لوگ ملاقات کے وقت ایک دوسرے کو ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ عیسائی لوگ ملاقات

کے وقت ہتھیلیوں سے اشارہ کرتے ہیں۔ ہندو لوگ اپنے ہاتھوں کو جوڑ کر پیشانی کی طرف لاتے ہیں اور ”نمستے“ کہتے ہیں۔ سکھ برادری آپس میں ملاقات کے وقت ”ست سری آکال“ کہتے ہیں۔ جبکہ بعض لوگ اس طرح کہتے ہیں:

صبح کے وقت : **good morning**

دوپہر کے وقت: **good evening**

رات کے وقت: **good night**

اور کچھ لوگ ”صبح بخیر“ اور ”شب بخیر“ کے الفاظ کہتے ہیں۔

غیر مسلموں کی مشابہت سے بچو:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا، لاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلاَ بِالنَّصَارَى، فَإِنَّ تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الإِشَارَةُ بِالأَصَابِعِ، وَتَسْلِيمَ النَّصَارَى الإِشَارَةُ بِالأَكُفِّ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2695

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اغیار (مسلمانوں کے طریقے سے الگ) کی مشابہت اختیار کرتا ہے اس کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں ہے۔ یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہودی لوگ انگلیوں کے اشارے سے سلام کرتے ہیں اور عیسائی لوگ ہتھیلیوں کے اشارے سے سلام کرتے ہیں۔

اسلام میں ملاقات کا طریقہ اور الفاظ:

اسلام ہمیں مذکورہ بالا طریقوں اور الفاظ کے بجائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کی تعلیم دیتا ہے۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا معنٰی ہے تم پر اللہ کی طرف سے ہر قسم کے مصائب سے (محفوظ رہنے کے لیے) سلامتی ہو۔ تم پر اللہ کی رحمت ہو اور اللہ کی طرف سے برکات نازل ہوں۔

حضرت آدم علیہ السلام اور ملائکہ کا سلام وجواب:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَلَقَ اللهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ (نَفَرٍ) مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٍ فَاسْتَمِعْ (فَاسْمَعْ) مَا يُحَيُّونَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ (عَلَيْكَ السَّلَامُ) وَرَحْمَةُ اللهِ.

صحیح البخاری، رقم الحدیث:6227

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو ان کی صورت پر (جس ڈھانچے اور قالب میں ان کو ڈھالنا تھا) پیدا فرمایا ان کی قد کی لمبائی ساٹھ ہاتھ تھی۔ جب آپ کو تخلیق فرمالیا تو آپ سے فرمایا آپ ملائکہ کی جماعت کے پاس تشریف لے جائیں جو (منتظر) بیٹھے ہیں اور انہیں جاکر سلام کریں۔ اور ان کے جواب کو اچھی طرح سنیں۔ یہی آپ کا اور آپ کی ذریت (اولاد) کا طریقہ ملاقات ہوگا۔ آدم علیہ السلام نے ان سے فرمایا: السلام علیکم تو ملائکہ نے جواب میں علیك السلام ورحمۃ اللہ کہا۔

سلام پھیلاؤ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلاَ تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى أَمْرٍ إِذَا أَنْتُمْ فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلاَمَ بَيْنَكُمْ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2688

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے ایمان قبول کیے بغیر تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔ اور اس وقت تک تم کامل مومن نہیں ہو سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ میں آپ کو وہ بات بتاتا ہوں جس پر عمل کر لینے سے تم میں باہمی طور پر محبت پیدا ہو گی۔ اور وہ یہ ہے کہ تم آپس میں سلام کو خوب پھیلاؤ۔

گفتگو سے پہلے سلام:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّلاَمُ قَبْلَ الكَلاَمِ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2699

ترجمہ: حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گفتگو کرنے سے پہلے سلام کرو۔

سلام میں ابتداء:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ الرَّجُلاَنِ

يَلْتَقِيَانِ أَيُّهُمَا يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ؟ فَقَالَ: أَوْلَاهُمَا بِاللّٰهِ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2694

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ جب دو شخص آپس میں ملیں تو سلام کی ابتداء کون کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں میں سے جو اللہ (کی رحمت) کے زیادہ قریب ہو وہ ابتداء کرے۔

کون کس کو سلام کرے؟

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي، وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ، وَزَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي حَدِيثِهِ، وَيُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2704

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار شخص پیدل آدمی کو، پیدل شخص بیٹھے ہوئے کو، تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔ امام ابن المثنیٰ رحمہ اللہ نے ایک حدیث ذکر کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی ساتھ نقل کیا ہے کہ چھوٹے بڑوں کو سلام کریں۔

بچوں کو سلام:

عَنْ سَيَّارٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ ثَابِتٌ: كُنْتُ مَعَ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، وَقَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى صِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2696

ترجمہ: حضرت سیار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں ثابت بُنانی رحمہ اللہ کے ساتھ جارہا تھا جب آپ بچوں کے قریب سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔ پھر فرمانے لگے کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہا تھا جب حضرت انس بچوں کے قریب سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ جب میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جارہا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بچوں کے قریب سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سلام فرمایا۔

سلام میں 10،20،30 نیکیاں:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِشْرُونَ. ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ: السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلاَثُونَ

جامع الترمذی، رقم الحدیث:2689

ترجمہ: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں السلام علیکم کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کے سلام کا جواب دے کر فرمایا) دس۔ پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کے سلام کا جواب

دے کر فرمایا) بیس۔ پھر اور شخص آیا اور اس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کے سلام کا جواب دے کر فرمایا) تیس۔

فائدہ: جو صرف السلام علیکم کہے اس کے لیے دس، ورحمۃ اللہ کا اضافہ کرے اس کے لیے بیس اور وبرکاتہ کا اضافہ کرے اس کے لیے تیس نیکیاں ہوں گی۔

سلام کی خصوصیات:

لفظ "سلام" اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کے معنی میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں صرف اظہارِ محبت ہی نہیں بلکہ محبت کے حق کی ادائیگی بھی پائی جاتی ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ صرف زندگی کی دعا نہیں بلکہ سلامتی والی، رحمت والی اور برکت والی زندگی کی دعا ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے میں چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کی تعظیم کا درس ملتا ہے۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دوسرے مسلمان کو اس بات کی یقین دہانی کرانا ہے کہ آپ کو میری زبان اور دیگر اعضاء سے تکلیف نہیں پہنچے گی۔

نوٹ: سلام سے متعلقہ مزید چند احکام ان شاء اللہ آئندہ قسط میں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں احکام شریعت پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

پیر، 23 اگست، 2021ء